تعزیت کیلئے آنے والے افراد کا دعا کرنا

مجیب: مولانا سجاد صاحب زید مجدہ

مصدق: مفتی علی اصغر صاحب مدظلہ العالی

فتوی نمبر: web-47

تاریخ اجراء: 22جمادی الاولیٰ1442ھ/07جنوری2021ء

دَارُالاِفْتَاءاَہْلسُنَّت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ

اگر کسی شخص کا انتقال ہو جائے تو مرحوم کو دفنانے کے بعد لوگ تعزیت کے لیے اس کے گھر آتے ہیں ہر نئے فرد کے آنے پر ایک قاری صاحب کوئی سورت تلاوت کرتے ہیں اور اس کے بعد سب لوگ دعا کرتے ہیں یا پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ نئے فرد کے آنے پر صرف دعا کرتے ہیں اب مجھے یہ معلوم کرنا ہے کہ ایسا کرنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

میت کو دفنانے کے بعد لوگوں کا تعزیت کیلئے آنا مسنون عمل ہے اس موقع پر تلاوت یا دعا کرنا بھی جائز ہے اس میں شرعا کوئی ممانعت نہیں دراصل یہ ایصال ثواب کی صورت ہے کہ سورت تلاوت کر کے یا ویسے ہی دعا میں سورہ فاتحہ و اخلاص پڑھ کر میت کو ایصال ثواب کیا جاتا ہے اور ایصال ثواب کرنا، قرآن پاک، احادیث مبارکہ اور اقوال فقہاء و افعال سلف صالحین سے ثابت ہے۔

جو لوگ اپنے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں، اللہ عزوجل کا ان کے بارے میں ارشاد پاک ہے: ''وَ الَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ'' ترجمہ کنز الایمان: اور وہ جو ان کے بعد آئے، عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو، جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

(پارہ28، سورۃ الحشر، آیت10)

اس آیت کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ''اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ صرف اپنے لیے دعا نہ کرے، سلف کے لیے بھی کرے، دوسرے یہ کہ بزرگان دین خصوصاً صحابہ کرام و اہل بیت کے عرس، ختم، نیاز، فاتحہ اعلی چیزیں ہیں کہ ان میں ان بزرگوں کے لیے دعا ہے۔''

(تفسیر نور العرفان، سورۃ الحشر، آیت 10)

بخاری شریف میں ہے: ''ان رجلا قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ان أمی افتلتت نفسها وأظنها لو تکلمت تصدقت فهل لها أجر ان تصدقت عنها قال نعم'' ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ میری ماں اچانک فوت ہو گئی ہیں اور میرا گمان ہے کہ اگر وہ کچھ بات کر سکتیں، تو صدقہ کرتیں۔ اگر میں ان کی طرف سے کچھ صدقہ کروں، تو کیا انہیں اجر ملے گا؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں ملے گا۔

(صحیح بخاری، جلد 1، صفحہ 186 مطبوعہ کراچی)

ردالمحتار میں ہے کہ: ''صرح علماء نا فی باب الحج عن الغیر بأن للانسان أن یجعل ثواب عمله لغیره صلاة أو صوما أو صدقة أو غیرها کذا فی الهدایة'' یعنی ہمارے علماء نے باب الحج عن الغیر میں صراحت فرمائی ہے کہ انسان اپنے عمل کا ثواب دوسرے کے لیے کر سکتا ہے۔ نماز ہو، روزہ ہو، صدقہ ہو یا کچھ اور۔ ایسا ہی ہدایہ میں ہے۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 3، صفحہ 180، مطبوعہ پشاور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net